اَلْحُکْمُ لِلّٰہِ وَالْمُلْکُ لِلّٰہ

قانون انہار

ریاست رام پور

مجریہ اپریل سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

(جو بزمانہ ولیعہدی بہ تجویز اعلحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

جاری ہوا تھا۔

دوبارہ

دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء مین

اسٹیٹ پریس رامپور مین چھپکر شائع ہوا

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۹ ؍ دسمبر ۱۹۳۰ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

مسل عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئے جسب استدعاے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بہ اتفاق راے صاحب چیف منسٹر بہادر منظور کیا جاتا ہے کہ تحصیلداران اپنی اپنی تحصیل کے مقدمات انہار کی سماعت کیا کرین۔ اختیارات مجسٹریٹی تحصیلداران کو حاصل ہین اور مقدمات سنگین صیغہ نہر کی سماعت اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کیا کرین۔ قانون انہار مجریہ ۱۹۲۲ء متذکرہ عرضداشت بدستور جاری رہے۔ اس قانون کو ما بدولت و اقبال نے بزمانہ ولیعہدی جاری کیا تھا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ براے تعمیل مندرجہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اس روبکار مع نقل عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر درج گزٹ ہو۔ اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی تحریر کی بھی نقل درج گزٹ ہو اور قانون انہار مرتبہ ۱۹۲۲ء جسکا حوالہ عرضداشت مین ہے اوسکی بھی نقل درج گزٹ کیجائے تاکہ عام اطلاع ہو جائے کہ یہ قانون بدستور رائج ہے۔

حسب الحکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو۔ ۲۰ ؍ دسمبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عرضی میر سائلہ

جنابعالی

حسب الحکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم مصدرہ ۲ ؍ دسمبر ۱۹۳۰ء دریافت حال کیا گیا تھا۔ برٹش انڈیا مین ایگزیکیٹیو انجینیر انہار کو اختیارات مجسٹریٹی حاصل نہونا بلکہ ڈپٹی کلکٹر انہار کا باختیارات خاص تحقیقات وتجویز مقدمات کرنا صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے ظاہر کیا ہے۔ اور اونکی راے ہے کہ تحصیلداران کو اختیارات مجسٹریٹی حاصل ہین اپنی اپنی تحصیل کے مقدمات انہار کی سماعت کرین اور مقدمات سنگین کی سماعت اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کیا کرین۔ جرائم قانون انہار کی صراحت وہ خود کر دینگے کہ کون قابل سماعت تحصیلداران ہین اور کون سے جرائم سنگین قابل سماعت عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول ہونگے جدید قانون انہار کے متعلق لکھا ہے کہ ۱۹۲۲ء مین قانون انہار ریاست مین جاری ہو چکا ہے صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات نے بمشورہ صاحب ایگزیکیٹیو انجینیر انہار مین کسی ترمیم کی ضرورت ظاہر نہین کی ہے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی راے مین بھی موجودہ قانون مین

مزید ترمیم کی ضرورت نہیں یہ قانون بطرز قانون برٹش انڈیا ہے اور بحالات ریاست موزون ہے۔
جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب آفتاب دولت اقبال تابان باد۔

عرضی

ترتخواہ دستخط فارمنا صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۹ ار دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

نقل ڈی او صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر - واقع ۰۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء کیمپ بیلی

بخدمت شریف جناب صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

جناب من

قواعد مسودہ آبپاشی مروجہ صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کا براہ مہربانی ملاحظہ فرما کر یہ تحریر فرمایا جاوے کہ آیا کل یا جزو
بعد ترمیم اگر ہو تو کس کس قاعدون کی اور کس نوعیت سے ریاست ہذا میں نافذ کئے جا سکتے ہیں۔ آپکی رائے آنے پر
نیازمند ضروری ترمیمات قانونی زبان میں قواعد مذکور میں کر دیگا اور جس مراتب میں نئے قواعد کی ضرورت
ہوگی اگر وہ آپ ظاہر فرماوینگے تو انکو بھی بزبان مناسب موقع سے درج کر دیا جاویگا۔ براہ مہربانی ایک نقل
قواعد آبپاشی معہ اپنی رائے کے نیازمند کے پاس بھیجوا دیا جاوے۔

نیازمند

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

قانون انہار

ریاست رامپور

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ بغرض انتظام انہار قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔
دفعہ ۱ - جائز ہے کہ یہ قانون - قانون انہار ریاست رامپور کے نام سے موسوم ہو۔
دفعہ ۲ - یہ قانون تمام انہار اور اونکی شاخون اور گولون اور نہرون اور نالیون اور بندات حفاظتی و گھاٹ لائے سے جو ریاست رامپور مین واقع ہین متعلق ہوگا۔
دفعہ ۳ - یہ قانون یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے کل حدود ریاست مین نافذ اور اثر پذیر ہوگا۔
دفعہ ۴ - اس قانون مین اگر بحسب مضمون یا سیاق عبارت کوئی امر خلاف اس مفہوم کے نہو تو۔

(۱) لفظ نہر مین یہ چیزین داخل ہین۔

الف۔ تمام نہرین اور نالے اور تالاب جو پانی کے بہمرسانی یا جمع کرنیکے لئے مجانب ریاست بنائے گئے ہون یا قایم کئے گئے ہین اور اسکے اہتمام مین ہون۔

ب۔ تمام کام اور پشتے اور تعمیرات اور پانی کے آمد اور نکاس کے نالے جو ان نہرون یا نالون یا تالابون سے ملے ہوئے ہون جنکا ذکر اوپر ہوا ہے۔

ج۔ تمام نروے بموجب اوس تعریف کے جو دفعہ ہذا کے ضمن دوم مین مرقوم ہے۔

د۔ ہر جزو کسی دریا یا ندی یا جھیل یا اوس پانی کا جو بطور طبعی جمع ہو گیا ہو۔ یا پانی کے نکاس کے نالے طبعی یعنی غیر مصنوعی کا کہ جسکو ریاست نے اس قانون کے تابع کر دیا ہو۔

ہ۔ وہ تمام آراضیات اور بستہ جات خشت وغیرہ اور درخت اور فصل روئیدہ اور درختون کے پودے اور دیگر پیداوار جو متعلقہ صیغہ نہر ہون۔

(۲) لفظ نروہ سے ہر وہ نالی جس مین کسی نہر سے پانی آتا ہے۔ لیکن بصرف سرکار قائم نہین رکھی گئی ہے۔ اور تمام کام جو ایسی نالی سے علاقہ رکھتے ہون مراد ہین۔

(۳) پانی کے نکاس کے کام کے لفظ مین ہر نہر کے پانی کے نکاس کے نالے اور بند اور پانی کی کچہ مینڈے اور پشتے اور پھاٹک وغیرہ داخل ہین۔ جو زمین کو سیلاب یا کٹاؤ سے محفوظ رکھنے کیلئے مجانب ریاست بنوائے گئے یا قائم رکھے گئے ہون۔

(۴) عہدہ دار نہر سے مراد وہ عہدہ دار ہے جو ریاست ہذا کے صیغہ نہر کا ملازم ہو اور اوسکا درجہ علاقہ

یا سب اور سیر سے کم ہو۔

دفعہ ۵ اگر پانی جو کسی گول کے ذریعہ سے بطور ناجائز استعمال مین آئے اور شناخت اوس شخص کی جسکے فعل یا غفلت سے ایسا استعمال ہوا ہو نہ ہو سکے۔ تو وہ شخص جسکی آراضی مین ایسا پانی بہکر جائے۔ اگر اوس آراضی کو اس پانی سے فائدہ پہونچا ہو یا جب حالتیکہ اوسکی شناخت نہو سکے یا اوس آراضی کو اوس پانی سے فائدہ نہ پہونچا ہو تو تمام اشخاص جنپر مطالبہ بابت اوس پانی کے ہو سکتا ہے جو اس گول کی راہ سے دیا جائے بذات خاص یا بالاشتراک جیسی صورت ہو ذمہ دار ادائے اون مطالبہ جات کے ہونگے۔ جو ایسے استعمال کی بابت عائد کئے جائین لیکن ایسے مطالبہ کی تعداد در صورت آبپاشی آراضی مزروعہ دو چند آبیانہ جنس اعلیٰ سے زائد نہوگی اور در صورت لبریزی تالاب وغیرہ دو روپیہ فی ہزار مکعب فٹ سے زائد نہوگی۔

دفعہ ۶ اگر پانی جو کسی گول کے ذریعہ سے دیا جاتا ہو۔ ضائع ہونیکے لئے بہنے دیا جائے اور نہر کے عہدہ دار کی تحقیقات کے بعد وہ شخص جسکے فعل یا غفلت سے پانی ضائع ہونیکے لئے بہنے دیا گیا دریافت نہو سکے تو تمام وہ اشخاص جو بابت اوس پانی کے جو اوس گول کے ذریعہ سے دیا گیا مستوجب مطالبہ ہین وہی اشخاص بالاشتراک مستوجب اوس مطالبہ کے ہونگے جو اس طور پر پانی کے ضایع ہونیکی بابت کیا جائے۔ مطالبہ عائد شدہ کی تعداد اوسی قدر ہوگی۔ جو دفعہ ۵ مین مذکور ہے۔

دفعہ ۷ جو شخص بغیر اختیار جائز اور بالارادہ کوئی فعل منجملہ افعال متذکرہ ذیل کے عمل مین لائے یعنی۔

(۱) کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہونچائے یا بدلے یا بڑہائے یا خراب کرے۔

(۲) کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام مین جو پانی ہو یا اوس سے بہتا ہو یا اوس سے گذرتا ہو یا اوس کے اوپر یا اوسکے نیچے ہو اوسمین مداخلت کرے یا اسکی آمد کو گھٹائے یا بڑہائے۔

(۳) کسی دریا یا ندی کے پانی کے بہاؤ مین ایسی مداخلت یا تبدیلی کرے جس سے کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو خطرہ یا ضرر پہونچے اوسکا فائدہ کم ہو جائے۔

(۴) کسی گول کو قائم رکھنے اور مستعمل کرنیکا ذمہ دار ہونیکی صورت مین اوس گول کے پانی کو ضائع نہ بہنے دینے کیلئے احتیاط مناسب عمل مین نہ لائے یا اوسکے پانی کی تقسیم جائز مین مداخلت کرے یا اوس پانی کو بطور ناجائز استعمال مین لائے۔

(۵) کسی نہر کے پانی کو خراب یا گندہ اس نہج پر کرے کہ جن اغراض مین وہ بطور معمولی مستعمل ہوتا ہو۔ اوسکا فائدہ اوس پانی سے کم ہو جائے۔

(۶) ملازمان محکمہ نہر یا ٹھیکہ داران نہر یا مزدوران نہر کو کار سرکار کی انجام دہی میں روکے یا مزاحمت کرے۔

(۷) درختان ملکیت اشجار یا اوسکے متعلق شاخوں کو یا گھاس کو ناجائز طور پر قطع کرے یا کسی اور طرح سے نقصان پہونچا سکے۔

(۸) بلا اجازت نہر سے مچھلی پکڑے۔

(۹) پٹری نہر پر بلا اجازت جانوروں یا سواریوں کو چلائے۔ تو وہ مستوجب اسقدر جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد پچاس ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہو یا قید کا جو ایک ماہ سے زیادہ نہو یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۸ اس قانون کے ماتحت جملہ مقدمات وہ مجسٹریٹ سماعت کر سکیگا جسکو ان مقدمات کی سماعت کیلئے مقرر کیا گیا ہو یا خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو۔

دفعہ ۹ ہر عہدہ دار نہر کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جو اوسکے سامنے جرائم متذکرہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اوس نہر یا اوس کام کی آراضی یا اوسکی عمارات سے نکال دے یا بلا وارنٹ حراست میں لیکر فوراً مجسٹریٹ کے روبرو یا پولیس کے تھانہ قریب ترین میں لیجائے یا بھجوائے تاکہ اوسکی نسبت حسب قانون عمل کیا جائے۔

(۱) عمداً کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہونچائے یا مزاحمت کرے۔

(۲) بغیر اختیار جائز کے کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام یا کسی دریا یا ندی کے پانی کی آمد یا اوسکے پانی کے بہنے میں اسیطرح مداخلت کرے کہ کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہونچے یا اوسکا فائدہ کم ہو جائے۔

دفعہ ۱۰ قانون ہذا کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ کسی شخص پر بموجب کسی دوسرے قانون کے ایسے جرم کی بابت جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہے نالش نکیجائے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص ایک ہی جرم کی علت میں دو مرتبہ سزا نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱ جب کسی پر حسب قانون ہذا کسی جرم کی علت میں جرمانہ ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حکم دیوے کہ کل یا کوئی جز اوس جرمانہ کا اوس شخص کو بطور ہرجہ ادا کیا جائے جسکو اوس جرم سے نقصان پہونچا ہو۔
